پیغام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برائے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل

مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب، امیر و مشنری انچارج احمدیہ مسلم جماعت گھانا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ گھانا میں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ الحمدللہ۔ اس بہت بڑی نعمت کے عطا ہونے پر ہمیں اللہ کا بہت شکر گزار ہونا چاہئے۔ جامعہ کے قیام کا بنیادی مقصد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ:

''مدرسہ کی سلسلہ جنبانی کی بھی اگر کوئی غرض ہے تو یہی ہے۔ اسی لیے مَیں نے کہا تھا کہ اس کے متعلق غور کیا جاوے کہ یہ مدرسہ اشاعت اسلام کا ایک ذریعہ بنے اور اس سے ایسے عالم اور زندگی وقف کرنے والے لڑکے نکلیں جو دنیا کی نوکریوں اور مقاصد کو چھوڑ کر خدمت دین کو اختیار کریں۔...... اور وہ اسلام کی خوبیوں اور کمالات کو پرزور اور پرشوکت الفاظ میں ظاہر کرسکیں''۔

(الحکم 10 فروری 1906ء)

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کی ضروریات بڑھ رہی ہیں اور ہم مسلسل اللہ کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچا رہے ہیں یہ بہت بڑا مقصد ہے جو ہمارے ذمہ ہے۔ اس بلند مقصد کے حصول کے لئے اگر ہم مبلغین کی تعداد کا اندازہ لگائیں جن کی ہمیں ضرورت ہے تو یہ تعداد اتنی بڑی ہے کہ اگر ہم چند موجود جامعات کا اندازہ لگائیں اور ان میں پڑھنے والے طلباء کو شمار کریں تو یہ واضح ہوجاتا ہے کہ یہ تعداد ہمارے مقصد کے حصول کے لئے کافی نہیں ہے۔

پس اس جامعہ کا قیام جماعت کی ان کوششوں کا ایک حصہ ہے جو وہ مختلف ممالک میں جامعات کے قیام کے لئے کررہی ہے۔ اللہ نے ہمیں یہ نادر موقع عطا فرمایا ہے کہ گھانا میں ایک جامعہ انٹرنیشنل کا آغاز ہوا ہے۔ جو تمام افریقن ممالک سے آنے والے طلباء کے لئے ہوگا کہ وہ آئیں اور دینی تعلیم حاصل کریں۔ یہ علم وہ مبارک روشنی ہے جو آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں اس روشنی سے دوبارہ منور کیا ہے اور ہمیں وہ مکمل روحانی علم عطا فرمایا ہے جسے ہم نے دنیا کے ہر کونے میں پھیلانا ہے۔

جامعہ کی وسعت کے حوالے سے حضرت مصلح موعودؓ کی ایک بیٹی نے رؤیا میں دیکھا تھا کہ ایک جہاز ہوا میں اڑ رہا ہے اور انہوں نے دیکھا کہ حضرت مصلح موعودؓ جہاز میں بیٹھے ہیں اور وہ ان کے ساتھ بیٹھی ہیں، جہاز ہوا میں اڑتا چلا جارہا ہے اور اس کے نیچے جامعہ کی عمارت بھی چلتی چلی جارہی ہے اور ختم نہیں ہوتی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک دن جامعات ساری دنیا میں پھیل جائیں گے۔ مزید اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ ان جامعات سے فارغ التحصیل خلافت احمدیہ کی مسلسل تربیت اور نگرانی میں ساری دنیا میں پھیلتے چلے جائیں گے۔

آپ میں سے جو طلباء اس جامعہ میں داخل ہونے کا اعزاز پارہے ہیں وہ انتہائی خوش نصیب ہیں۔ میری آپ کو نصیحت یہ ہے کہ آپ اپنا دینی علم بڑھائیں اور اس کے لئے اپنی ساری توجہ اپنی تعلیم پر مرکوز رکھیں۔ جو بھی علم آپ کو دیا جائے اسے یاد رکھیں اور اسے مکمل سمجھنے کی کوشش کریں نہ صرف امتحان پاس کرنے کے لئے بلکہ آپ جو بھی علم حاصل کریں وہ آپ کی روزمرہ زندگی کا حصہ بن جائے اور مزید پھیلتا چلا جائے۔

سب سے قیمتی علم قرآن کا علم ہے۔ اس لئے آپ کو قرآن کا صحیح ترجمہ سیکھنا چاہئے تفسیر پڑھیں اور قرآنی آیات پر غور کرنا اپنا روزمرہ کا معمول بنالیں۔ اس کے لئے پہلے دن سے آپ کی توجہ قرآن پر مبذول ہونی چاہیے۔ کیونکہ قرآن کے بغیر آپ ترقی نہیں کرسکتے۔ پھر آپ کو حدیث میں بھی مہارت پیدا کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اپنے اندر حدیث اور قرآن کی عظیم الشان تفسیر لئے ہوئے ہیں۔ اس لئے آپؑ کی کتب کا مکمل اور سمجھ کر مطالعہ آپ کا واحد مقصد ہونا چاہئے تاکہ آپ قرآن میں موجود خوبصورت تعلیم سے روشناس ہوسکیں۔ اس کے علاوہ آپ کے ذہن میں کوئی اور مقصد نہیں ہونا چاہئے۔

آپ کو خصوصی توجہ اپنے اخلاق پر دینی چاہئے تاکہ آپ مسلسل اپنی اخلاقی حالتوں میں ترقی کرسکیں۔ آپ کو کوشش کرنی چاہئے کہ خود کو غیر ضروری دنیاوی معاملات سے بچائیں تاکہ جب آپ میدان عمل میں جائیں تو ایسا معلوم ہو کہ آپ ابھی بھرپور توانائی کے ساتھ اللہ کی طرف سے آئے ہیں تاکہ اس کے دین کو دنیا میں پھیلاسکیں۔

میدان عمل میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے جو آپ پر ڈالی جائیں گی یہ ضروری ہے کہ پہلے آپ اپنے پیدا کرنے والے خدا کے ساتھ ایک زندہ تعلق پیدا کریں۔ آپ کو مسلسل اس آیت کی تلاوت کرنی چاہیے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (الفاتحة:6) ۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ آپ کو یہ دعا کثرت سے پڑھنی چاہئے اور اللہ کے حضور جھکنا چاہئے۔

مبلغین مذہبی امور میں ایک نمونہ ہوتے ہیں اور آپ کا کام تربیت کرنا اور دوسروں کی اصلاح کرنا ہے۔ اس لئے جب تک آپ میں تقویٰ گہرائی تک سرایت نہیں کرے گا آپ دوسروں کی ہدایت اور راہنمائی، ہدایت کی راہوں کی طرف نہیں کرسکتے۔ اس لئے آپ کے ہر عمل میں تقویٰ مدنظر رہنا چاہئے کیونکہ یہ آپ کے تقویٰ کا نمونہ ہی ہے جو لوگوں میں ایک مثبت پاک تبدیلی پیدا کرے گا۔

جب آپ نے اپنی زندگی دین کے لئے وقف کردی ہے تو یہ بھی ضروری ہے کہ آپ دینی علم سیکھیں اور بہترین راستے اس کے لئے وہ ہیں جو اللہ نے ہمیں سکھائے ہیں۔ سب سے ضروری چیز نماز کا قیام ہے یعنی باجماعت نماز کا قیام۔ آپ کو روزانہ باجماعت نماز ادا کرنی چاہئے۔ تہجد پڑھنی چاہیے اور نوافل ادا کرنے چاہئیں اور روزانہ ایک حصہ قرآن کریم کی تلاوت کرنی چاہئے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ بطور مبلغ آپ کو خود انحصاری کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور اپنے وسائل میں گزارہ کرنا سیکھنا چاہئے۔ آپ کو ہر وقت اللہ سے مدد اور ہدایت مانگنی چاہیے۔

یہ میری دعا ہے کہ اللہ اس نئے جامعہ پر اور اس کے سٹاف اور طلباء پر اپنا فضل کرے اور یہ جامعہ سینکڑوں؛ ہزاروں صالح اور باہمت مبلغین پیدا کرنے والا ہو جن کی بے لوث خدمات اور کوششیں اسلام اور احمدیت کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کا باعث بن جائیں۔ اللہ آپ سب پر اپنا فضل نازل فرمائے۔ والسلام

آپ کا خیر خواہ

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب جلسہ سالانہ یو کے 8 ستمبر 2012ء میں بھی اس جامعہ کی تعمیر کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا:

''جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کا قیام بھی اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمل میں آگیا ہے۔ بڑی خوبصورت بلڈنگ بنی ہے اور مزید تعمیر ہورہی ہے۔ انشاء اللہ وہاں تمام افریقن ممالک کے بچے جاکے شاہد کی ڈگری حاصل کرینگے۔ پہلے وہاں تین سالہ کورس تھا اب وہاں سے باقاعدہ شاہد کی ڈگری ملا کرے گی۔''

حضور انور کی خاص دعاؤں اور توجہ کے سبب اپنے افتتاح کے بعد پہلے ہفتہ میں ہی یہ ادارہ شہر میں معروف ہوچکا ہے اور اکثر لوگ اسے اپنے شہر میں ایک خوبصورت اضافہ قرار دیتے ہیں۔ منکسم کے مرکزی راستے سے ساحل کی جانب جانے والی ذیلی سڑک جو ابھی پختہ نہیں ہے پر یہ ادارہ واقع ہے۔ جہاں سے ایک دورویہ سڑک جامعہ کی عمارت کی جانب جاتی ہے۔ اس سڑک کے دونوں اطراف ایک سو کے لگ بھگ رائل پام کے درخت لگائے گئے ہیں جو کچھ عرصہ میں اس عمارت کی خوبصورتی میں اضافہ کا باعث بن جائیں گے۔ جامعہ کی مرکزی عمارت خوبصورت اور وسیع ہے جس میں فی الوقت دفاتر، لائبریری، میٹنگ روم، سٹاف روم، کلاس رومز، باتھ رومز کے ساتھ ساتھ طلباء کی رہائش بھی واقع ہے جبکہ آئندہ مراحل میں الگ ہوسٹل کی تعمیر کے بعد طلباء کی رہائش وہاں منتقل کردی جائیگی۔

عمارت میں داخل ہوتے ہی ایک لابی ہے جہاں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی ایک خوبصورت تصویر اور تعارف آویزاں کیا گیا ہے۔ نیز خلافت احمدیہ کے بارے میں بعض ارشادات بھی لکھے گئے ہیں۔ اسی لابی کے ایک جانب پرنسپل اور انتظامیہ کے دفاتر ہیں جبکہ دوسری جانب ہوادار اور کشادہ کلاس روم واقع ہے۔ اسی لابی کے ایک جانب سے بالائی منزل تک جانے کے لئے سیڑھیاں بنائی گئی ہیں جہاں طلباء کی رہائش، لائبریری اور کانفرنس روم واقع ہے۔ جامعہ کی عمارت کے سامنے ایک فلیگ پوسٹ بھی بنائی گئی ہے۔

جامعہ کی مسجد ابھی زیر تعمیر ہے جس میں تعمیر کے بعد پانچ سو افراد نماز ادا کرسکیں گے۔ فی الوقت نماز کا انتظام ایک ہال میں کیا گیا ہے، جو ڈائننگ روم کا ایک حصہ ہے۔ احاطہ جامعہ میں دو کمروں پر مشتمل ایک گیسٹ ہاؤس بھی بنایا گیا ہے۔

جامعہ انٹرنیشنل کا رقبہ باون ایکڑ ہے جس کا ایک چوتھائی رقبہ ابھی آباد کیا گیا ہے جبکہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق تعمیراتی کام ابھی جاری ہیں۔ اور انشاء اللہ آئندہ چند سالوں میں حضور انور کی توجہ اور شفقت کی بدولت یہ ادارہ دنیا کے جامعات میں ایک نمایاں مقام اور مرتبہ حاصل کرلے گا۔

پہلے سال کے لئے جامعہ کے سٹاف میں درج ذیل اساتذہ شامل ہیں: خاکسار فرید احمد نوید پرنسپل، مکرم مرزا خلیل احمد بیگ صاحب، مکرم حافظ عبدالمجید طاہر صاحب، مکرم نوید احمد منگلا صاحب۔

جبکہ پہلے سال جامعہ میں داخل ہونے والے طلباء کی تعداد 18 ہے جن کا تعلق افریقہ کے 8 ممالک سے ہے۔ تاریخی ریکارڈ کی غرض سے ان طلباء کے نام اور ملک تحریر ہیں:

شمس الدین بوٹینگ، محمد کوئی، شریف بن جعفر، مصطفیٰ عثمان، ڈونکو ابوبشیر، حافظ اسماعیل احمد آڈوسائی از گھانا، ٹونو حبیب از بینن، عبدالرزاق لمبونی از ٹوگو، عبدالرؤوف، نورالدین، بیلو مبارک از نائیجیریا، یوسف رشید اوباٹ از کینیا، حافظ اظہر نکوٹو، رمضان کباگامبے، ذکی احمد تموزادے از یوگینڈا، جنگانی حسن از بورکینا فاسو، محمد مورس کمارا، حامد علی بنگورا از سیرالیون۔

یہ طلباء جماعت احمدیہ یعنی حقیقی اسلام کی خدمت کے جذبہ سے سرشار ہیں، دین کی سربلندی کے لئے اپنی جان، مال، وقت اور عزت قربان کرنے کا عہد کئے ہوئے ہیں۔ خلافت احمدیہ کے یہ ادنیٰ غلام دنیا کے اندھیروں کو روشنی میں بدلنے کا عزم کئے ہوئے ہیں اور بھٹکی ہوئی انسانیت کو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے جھنڈے تلے لانے کا یقین ان کے دلوں میں موجزن ہے۔ اور وہ دن دور نہیں جب ان کے ذریعہ سے دنیا کی سعید روحوں تک احمدیت کا پیغام پہنچ سکے گا اور ہر آنے والے دن کے ساتھ اسلام کا حقیقی پیغام دنیا میں پھیلتا چلا جائے گا۔